احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 18/اکتوبر 2007ء

روزنامہ

C.P.L 29-FD　047-6213029 ٹیلی فون نمبر

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 18/اکتوبر 2007ء 5 شوال 1428 ہجری 18 اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 236

جمعہ کی تاریخ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ پہلا جمعہ جو رسول اللہؐ کی مسجد کے علاوہ پڑھا گیا وہ بحرین کے علاقہ جواثی کی مسجد میں ہوا۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعة باب الجمعة فی القریٰ حدیث نمبر:843)

دینی تعلیمات کی روشنی میں جمعہ پڑھنے میں باقاعدگی، جمعہ کی اہمیت و برکات اور فضیلت کا نہایت دلکش تذکرہ

جمعہ کے دن ایسی گھڑی آتی ہے جس میں ہر خیر اور بھلائی کی دعا قبول کی جاتی ہے

دعا کریں ہم نیکیوں پر دوام اختیار کرنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کا قرب پاتے چلے جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 12۔اکتوبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 12۔اکتوبر 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور انور نے قرآنی حکم کے تحت جمعہ میں باقاعدگی اس کی اہمیت و برکات اور فضیلت پر نہایت دلکش انداز میں روشنی ڈالی۔ آپ کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الجمعہ کی آیات 10 تا 12 تلاوت کیں اور فرمایا جمعہ کے دن کی اپنی ایک خاص اہمیت ہے اور اس دن کی اہمیت کا رمضان کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کی اہمیت کے بارے میں قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ارشاد فرمایا ہے اور احادیث میں بھی آنحضرتؐ نے اس ارشاد کی مختلف رنگ میں وضاحت فرمائی ہے۔ رمضان کے آخری جمعہ کے بارے میں یہ غلط تصور پیدا کر دیا گیا ہے کہ چاہے سارا سال نمازیں اور جمعہ نہ بھی پڑھو، صرف رمضان کا آخری جمعہ پڑھ لو تو تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے مومنین کو نیکیوں پر قائم رہنے، ان میں باقاعدگی اور تسلسل برقرار رکھنے کی تلقین کی ہے، یہ تسلسل اگر رہے گا تو غلطیوں اور کوتاہیوں سے اللہ تعالیٰ صرف نظر فرماتا رہے گا اور گناہوں کی مغفرت فرماتا رہے گا۔ پس جب انسان ایک کوشش کے ساتھ برائیوں سے بچے گا اور اگر غلطی سے کوئی حرکت ہو تو استغفار کرے گا تو فرمایا کہ پھر پانچ نمازوں، ایک جمعہ سے دوسرا جمعہ اور ایک رمضان سے اگلے رمضان کے درمیان چھوٹی موٹی لغزشیں اور باتیں جو جان بوجھ کر کسی کو نقصان پہنچانے کیلئے نہ کی گئی ہوں، ان سے اللہ تعالیٰ درگزر فرمائے گا اور ان کو معاف فرمائے گا۔

حضور انور نے سورۃ الجمعہ کی مذکورہ بالا آیات کریمہ کا ترجمہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جمعہ کے دن جب تمہیں نماز کیلئے بلایا جائے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھو اور تجارتیں چھوڑ دو، یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ تمہارے لئے سب سے مقدم جمعہ ہونا چاہئے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی آتی ہے جس میں ایک مومن اللہ تعالیٰ سے نماز پڑھتے ہوئے جو بھی مانگتا ہے، اللہ تعالیٰ وہ اس کو عطا کر دیتا ہے بشرطیکہ کبائر گناہ سے بچنے کی شرط بھی پوری کر رہا ہو اور اپنے ہاتھ کا اشارہ کر کے فرمایا کہ وہ گھڑی بہت مختصر ہے، تو یہ مقام ہے جمعہ کا، پس جمعہ کا چھوڑنا یا اس کو اہمیت نہ دینا بڑا ہی فکر کا مقام ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ہر وہ شخص جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس پر جمعہ کے دن جمعہ پڑھنا فرض کیا گیا ہے سوائے مریض، مسافر، عورت، بچے اور غلام کے۔ جس شخص نے لہو و لعب اور تجارت کی وجہ سے جمعہ سے لاپرواہی برتی تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے بے پرواہی کا سلوک کرے گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہم میں آج اگر تھوڑی تعداد بھی دوسروں کی نقل میں صرف جمعۃ الوداع کو اس لئے اہمیت دے رہی ہے کہ آج گناہ بخشوا لئے، اب اگلے سال دیکھی جائے گی تو ایسے لوگ انتہائی غلطی پر ہیں۔ ہاں اگر اس لئے آئے ہیں کہ آج کے جمعہ کی برکات سے فیض یاب ہوتے ہوئے اب تمام جمعوں میں باقاعدگی اختیار کرنی ہے تو ایسے شخص کی زندگی میں یہ بہترین اور بابرکت دن ہے جس میں ایسا انقلاب پیدا ہوا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانے میں ایک احمدی کی ذمہ داریاں بہت بڑھی ہوئی ہیں۔ ایک امانت جو ہمارے سپرد ہے اس کا حق ادا کرنا ہے اور یہ حق دعا اور خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر ادا نہیں ہو سکتا۔ اور اس سے بڑی خیر کی دعا کیا ہو گی کہ ہم اللہ تعالیٰ سے اپنی نسلوں کے اس سے مضبوط تعلق کی دعا مانگیں تا کہ وہ دین جو اللہ تعالیٰ کا آخری دین ہے اس پر قائم رہنے اور اس پر اپنی نسلوں کو قائم رکھنے اور اس کے پھیلانے میں ہمارا بھی کردار ہو اور ہم حقیقت میں جمعہ کا حق ادا کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان عبادتوں، دعاؤں، نیکیوں اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگیوں میں ہمیشہ قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم نیکیوں پر دوام اختیار کرتے ہوئے مزید اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب پاتے چلے جائیں اور قبولیت دعا کے نظاروں کو دیکھنے والے ہوں۔ فرمایا کہ ہر بیمار، مجبور، ضرورت مند کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں، اسی طرح تمام دین کی خدمت کرنے والوں، واقفین زندگی، مالی قربانی کرنے والوں اور تمام انسانیت کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہر تکلیف اور تباہی سے ان سب کو بچائے۔ حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران ایک مخلص کارکن اور فدائی احمدی مکرم ملک خلیل الرحمٰن صاحب آف یوکے کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور ان کی دینی خدمات کا تفصیل کے ساتھ تذکرہ فرمایا۔

آرتھوپیڈک سرجن اور گائنا کالوجسٹ کی آمد

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن اور مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحب گائنا کالوجسٹ۔

دونوں ڈاکٹرز مورخہ 21۔اکتوبر 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب و خواتین استفادہ کے لئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے پرچی بنوالیں۔ خواتین کی سہولت کے لئے گائنا کالوجسٹ کی پرچی بیگم زبیدہ بانی ونگ سے بھی بن سکے گی۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عربی اور انگریزی کلاسز کا اجراء

رمضان المبارک کی رخصتوں کے بعد وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 20/اکتوبر 2007ء سے دوبارہ تدریس کا آغاز کر رہا ہے۔ واقفین نو بچوں اور بچیوں کے لئے عربی اور انگریزی کی مندرجہ ذیل نئی کلاسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔

☆ پانچویں تا ساتویں کلاس کے واقفین نو اور واقفات نو کی الگ الگ انگریزی کلاسز۔

☆ پانچویں تا مڈل کلاسز کی واقفات نو کی عربی کلاس۔

ان کلاسز میں عربی اور انگریزی زبانوں کا تعارف اور ہلکی پھلکی بول چال اور پرائمری تا مڈل کلاسز کی سطح کی بنیادی گرائمر سکھائی جائے گی۔

☆ ان کے علاوہ ٹیچرز ٹریننگ انگریزی کلاس برائے خواتین کا بھی آغاز کیا جا رہا ہے، اس کلاس میں شرکت کی اہلیت کم از کم ایف اے ہے۔ اس میں انگریزی زبان کا تعارف، روزمرہ ابتدائی بول چال، بنیادی گرائمر اور لینگوئج ٹیچنگ میتھڈز سکھائے جائیں گے۔ رجسٹریشن فارم پُر کرنے کے لئے مورخہ 20/اکتوبر 2007ء کو سہ پہر 4 بجے لینگوئج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی تشریف لائیں۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

مشعل راہ

جب ذمہ داری کا کام لو تو خوش اسلوبی سے سرانجام دو

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

یہ عجیب نادانی ہے کہ ہر شخص دوسرے کو ذمہ وار قرار دیتا ہے۔ جب تم اتنا کام بھی نہیں کر سکتے تو تم ساری دنیا کو کہاں سنبھال سکو گے مگر اس کی وجہ محض بے توجہی ہے اور پھر میں نے دیکھا ہے جب انہیں نصیحت کی جائے تو وہ ایک دوسری نادانی کے مرتکب ہو جاتے ہیں اور خیال کرنے لگتے ہیں کہ شاید اپنے نقصان کی وجہ سے انہیں غصہ چڑھا ہوا ہے حالانکہ مجھے غصہ ان کی ذہانت کے فقدان پر آ رہا ہوتا ہے۔

ہماری جماعت میں ایک شخص ہوا کرتا تھا اب تو وہ مر گیا ہے اور مرا بھی بری حالت میں ہے اس نے ایک دفعہ کچھ اور دوستوں سمیت میرے پہرہ کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا۔ میں خود تو کسی کو پہرہ کے لئے نہیں کہتا لیکن جب کوئی پہرہ کے لئے اپنی خوشی سے آ جائے تو اسے روکتا بھی نہیں۔ اس وقت ہم نہر پر گئے ہوئے تھے اور ہمارا خیمہ ایک طرف لگا ہوا تھا۔ اس نے کہا ہم آپ کا پہرہ دیں گے۔ گرمیوں کے دن تھے، مجھے تکان محسوس ہوئی اور میں خیمہ میں جا کر سو گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد جب میں اٹھا تو میں نے گھر والوں سے دریافت کیا کہ خیمہ میں جو میری چھتری لٹک رہی تھی وہ کہاں گئی؟ انہوں نے کہا کہ ہم لوگ تو باہر گئے ہوئے تھے اور ابھی واپس آئے ہیں ہمیں معلوم نہیں کہ کون لے گیا۔ خادمہ سے دریافت کیا تو وہ کہنے لگی کہ ایک آدمی خیمہ کے پاس آیا تھا اور اس نے کہا تھا کہ حضرت صاحب کی چھتری دے دو چنانچہ میں نے چھتری اٹھا کر اسے دے دی۔ میں نے جب باہر جا کر دریافت کیا تو ہر ایک شخص نے لاعلمی ظاہر کی کہ ہمیں نہیں معلوم کون خیمہ کے پاس گیا اور چھتری مانگ کر لے گیا۔ غرض کچھ معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کون شخص تھا۔ کوئی چور تھا یا کوئی دشمن تھا جو صرف یہ بتانے کے لئے اندر آیا تھا کہ تمہارے پہروں کی کوئی حقیقت نہیں کیونکہ ایسے شخص کو چھتری لینے سے کیا حاصل ہو سکتا تھا۔ اس کی غرض محض یہ بتانا ہوگی کہ تم اتنے غافل ہو کہ میں تمہارے گھر کے اندر داخل ہو کر ایک چیز اٹھا سکتا ہوں۔ اگر کسی مصلحت یا اخلاق کی وجہ سے میں نے تم پر حملہ نہیں کیا تو اور بات ہے ورنہ میں اندر ضرور داخل ہو گیا ہوں اور تمہاری ایک چیز بھی اٹھا کر لے آیا ہوں مگر تمہیں اس کی خبر تک نہیں ہوئی۔ بہرحال مجھے جب یہ بات معلوم ہوئی تو میں نے اس پر اظہار ناراضگی کیا اور کہا کہ ایسے پہرہ کا فائدہ کیا ہے؟ اس پر وہی آدمی جس کا میں نے ذکر کیا ہے کہنے لگا کہ اگر مجھے پتہ لگ جائے کہ آپ نے وہ چھتری کہاں سے خریدی تھی تو میں ویسی ہی چھتری خرید کر آپ کی خدمت میں پیش کر دوں۔ اب دیکھو یہ کتنی کمینہ اور ذلیل ذہنیت تھی اس شخص کی کہ اس نے میری ناراضگی کی حقیقت کو سمجھنے کی تو کوشش نہ کی اور یہ سمجھا کہ میری ناراضگی چھتری کے نقصان کی وجہ سے ہے۔

میری ناراضگی کی وجہ تو یہ تھی کہ جب تم ایک ذمہ داری کا کام لیتے ہو تو تمہارا فرض ہے کہ اس کام کو پوری تندہی اور خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دو اور اگر تم وہ کام نہیں کر سکتے تو تمہارا اس کی بجا آوری کے لئے ذمہ واری قبول کرنا حماقت ہے مگر اس نے سمجھا کہ میری خفگی اس لئے ہے کہ میری چھتری گم ہو گئی ہے اور وہ کہنے لگا کہ اگر مجھے پتہ لگ جائے کہ آپ نے چھتری کہاں سے خریدی تھی تو میں ویسی ہی چھتری خرید کر آپ کو دے دوں۔ اب یہ اتنی کمینہ ذہنیت ہے کہ مجھے اس کا خیال کر کے اب بھی پسینہ آ جاتا ہے اور میں حیران ہوتا ہوں کہ کیا اتنا ذلیل اور کمینہ انسان بھی کوئی ہو سکتا ہے۔ وہ احمدی تھا گو بعد میں عملاً مرتد ہو گیا مگر بہرحال وہ کہلاتا احمدی تھا۔

تو ہندوستانیوں میں یہ ایک نہایت ہی احمقانہ بات پائی جاتی ہے کہ وہ کبھی بھی چاروں طرف نگاہ نہیں ڈالیں گے۔ میں اگر مثالیں دوں تو چونکہ بہت سے لوگوں پر زد پڑتی ہے اس لئے فوراً پتہ لگ جائے گا کہ یہ فلاں کی بات ہو رہی ہے اور یہ فلاں کی۔ پس میں مثالیں نہیں دیتا۔ یہ جو مثال میں نے پیش کی ہے یہ بہت ہی پرانی ہے اور وہ آدمی خاص عملے کا بھی نہ تھا اور اب تو وہ مر بھی چکا ہے اس لئے میں نے یہ مثال دے دی ورنہ میں اس مہینہ کی دس بیس ایسی مثالیں دے سکتا ہوں جو نہایت ہی احمقانہ ہیں اور جن کو میں اگر بیان کروں تو تم میں سے ہر شخص انہیں سن کر ہنسے گا لیکن جب خود تمہارے سپرد وہی کام کیا جائے گا تو تم بھی وہی حماقت کرو گے جو دوسروں نے کی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہندوستان میں ذہانت کی کوئی قیمت نہیں سمجھی جاتی۔

(مشعل راہ جلد اول ص 148)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم پروفیسر چوہدری محمد شریف صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم فرقان احمد مبارک صاحب اور مکرمہ ثمینہ فرقان صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد مورخہ 28۔اگست 2007ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت سلمان احمد نام عطا کیا ہے جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ مکرم حبیب اللہ گورایہ صاحب دارالعلوم غربی کا نواسہ ہے بچے کیلئے خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم جمیل احمد صاحب کارکن دقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 29 ستمبر 2007ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام سجیلہ جمیل عطا فرمایا ہے۔ بچی اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم ملک مشتاق احمد صاحب ابن مکرم چوہدری حشمت علی صاحب نوکوٹ سندھ کی پوتی، مکرم ماسٹر مولا بخش صاحب سابق ٹیچر محمد آباد سٹیٹ کی نسل سے اور بچی مکرم منیر احمد صاحب دارالیمن شرقی ربوہ کی نواسی ہے۔ بچی کی صحت وسلامتی اور نیک سیرت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن صاحب شفیق ترکہ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب)

مکرم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن شفیق صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ولد غلام محمد صاحب آف وہاڑی وفات پا گئے ہیں۔

ان کے قطعہ نمبر 11/9 محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکورہ بالا ورثاء میں شرعی طور پر تقسیم کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن شفیق صاحب (بیٹا)
(2) مکرمہ حفیظہ نسرین صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب (بیٹا)
(4) مکرم حبیب الرحمٰن صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

مکرم نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مکرمہ ارم اقبال صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء الصبور صاحب لندن کو خدا تعالیٰ نے مورخہ 12 ستمبر 2007ء کو دو بیٹوں سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچوں کا نام سبحان صبور اور ارسلان صبور عطا فرمایا ہے۔ دونوں بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ اور دمکرم عبدالغفور صاحب رندھاوا سابق درویش قادیان حال دارالعلوم غربی صادق ربوہ کے پوتے اور مکرم اقبال احمد نیاز صاحب آف مسعود آباد فیصل آباد کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے زچہ و بچگان کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ واستاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں خاکسار کے بڑے بھائی مکرم عبدالقدیر صاحب اور مکرمہ مبشرہ قدیر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے 13 ستمبر 2007ء کو ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام عائشہ حبیب تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ معروف احمدی شاعر مکرم عبدالکریم قدسی صاحب لاہور کی پوتی اور مکرم رحمت علی صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔

اسی طرح خاکسار اور مکرمہ شائستہ کبیر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 9/ اکتوبر 2007ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت وقف نو کی منظوری عنایت فرماتے ہوئے بچے کو عبدالوکیل نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد صادق صاحب صدر حلقہ سروبہ گارڈن ضلع لاہور کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو بچگان کو کو نیک صالح، خادم دین اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

معاف کر دینا بہتر عمل ہے

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

مومن وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے اعمال ان کے ایمان پر گواہی دیتے ہیں

اللہ تعالیٰ کے حقیقی مومنین کے ساتھ قرآن میں بے شمار وعدے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ پورا فرماتا ہے اور آج بھی ہم ان کو مختلف شکلوں میں پورا ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں

ایمان میں مضبوطی کے لئے تمام نیکیوں کو اختیار کرنا اور ان میں بڑھتے چلے جانا ضروری ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- فرمودہ 17 /اگست 2007ء بمطابق 17 ظہور 1386 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ مومن وہ لوگ ہوتے ہیں جن کے اعمال اُن کے ایمان پر گواہی دیتے ہیں۔ جن کے دل پر ایمان لکھا جاتا ہے اور جو اپنے خدا اور اس کی رضا کو ہر ایک چیز پر مقدم کر لیتے ہیں اور تقویٰ کی باریک تنگ راہوں کو خدا کے لئے اختیار کرتے ہیں اور اس کی محبت میں محو ہو جاتے ہیں اور ہر ایک چیز جو بُت کی طرح خدا سے روکتی ہے خواہ وہ اخلاقی حالت ہو یا اعمال فاسقانہ ہوں یا غفلت اور کسل ہو سب اپنے تئیں دُور کر لئے جاتے ہیں۔

پس جیسا کہ پہلے بھی قرآنی تعلیم کی روشنی میں بیان کرتا آیا ہوں کہ جو بھی عمل اللہ تعالیٰ کی رضا سے دُور لے جانے والا ہے وہ ایمان سے دُور لے جانے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے قرآن کریم میں بے شمار جگہ جو مومن کی تعریف اور مومنین کے لئے جو احکامات ہیں حضرت مسیح موعود نے ان کو کھول کر پیش فرمایا ہے اور اپنی جماعت کے افراد کو اس معیار پر دیکھنے کی بار بار تلقین فرمائی ہے جس سے ایمان کے اعلیٰ معیار حاصل ہوں اور ہم میں سے ہر ایک پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے اُس سلوک سے حصہ لینے والا بنے جو اللہ تعالیٰ ایک مومن سے فرماتا ہے۔ پس اس سلوک کا حامل بننے کے لئے تقویٰ کی راہوں کی تلاش کرنی ہوگی۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے ’’مومن وہ لوگ ہوتے ہیں جو تقویٰ کی باریک اور تنگ راہوں کو خدا کے لئے اختیار کرتے اور اس کی محبت میں محو ہو جاتے ہیں‘‘۔ اور تقویٰ کی باریک راہوں کی وضاحت فرماتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ: ’’انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنا ہے۔ تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خط وخال ہیں اور ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کی امانتوں اور ایمانی عہدوں کی حتی الوسع رعایت کرنا اور سَر سے پیر تک جتنے قویٰ اور اعضاء ہیں جن میں ظاہری طور پر آنکھیں اور کان اور ہاتھ اور پیر اور دوسرے اعضاء ہیں اور باطنی طور پر دل اور دوسری قوتیں اور اخلاق ہیں ان کو جہاں تک طاقت ہو ٹھیک ٹھیک محل ضرورت پر استعمال کرنا اور ناجائز مواضع سے روکنا اور ان کے پوشیدہ حملوں سے متنبہ رہنا اور اسی کے مقابل پر حقوق عباد کا بھی لحاظ رکھنا یہ وہ طریق ہے کہ انسان کی تمام روحانی خوبصورتی اس سے وابستہ ہے اور خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں تقویٰ کو لباس کے نام سے موسوم کیا ہے۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 209-210 مطبوعہ لندن)

آپ نے یہ فرمایا ہے کہ ’’تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خط وخال ہیں‘‘۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ ’’ایمان کے لئے خشوع کی حالت مثل بیج کے ہے‘‘ یعنی اللہ کا خوف ہر عمل سے پہلے اس کی موجودگی کا احساس دلائے۔ یہ بیج تمہارے دل میں پیدا ہونا چاہئے اور کسی کام کو سرانجام دینے سے پہلے یہ احساس اور یقین رکھنا کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے، یہ احساس ہر وقت دل میں موجود رہے۔ انتہائی عاجزی سے اور ڈرتے ڈرتے اپنی زندگی گزارنا۔ یہ حالت ایسی ہے کہ جس کی مثال بیج سے دی جاسکتی ہے اور پھر جب یہ خشوع پیدا ہو جائے اور تمام لغو باتوں کو انسان ترک کر دے تو پھر انسان کے دل کی زمین جو ہے اس پر ایمان کا نرم نرم سبزہ نکلتا ہے، وہ بیج پھوٹتا ہے، اس کھیت میں ہریالی نظر آنے لگتی ہے۔ اور یہ نرم سبزہ ایسا ہوتا ہے کہ بہت نازک ہوتا ہے۔ ایک بچے کے پاؤں کے نیچے بھی آ جائے تو کچلا جاتا ہے۔ پس اس بات پر راضی نہیں ہو جانا چاہئے کہ میرے اندر بہت خشوع پیدا ہو گیا ہے۔ مَیں نے اس وجہ سے لغویات کو بھی ترک کر دیا ہے یا اس کے ترک کرنے کی طرف کافی ترقی کر لی ہے بلکہ اس نرم پودے کی حفاظت کے لئے بہت سے مراحل ابھی باقی ہیں۔

آپ وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایمان کی مضبوطی کے لئے پھر اپنے محبوب مال میں سے قربانیاں کرنی پڑتی ہیں۔ اس کی ضرورت ہے۔ جب یہ مالی قربانی ہو تو پھر ایمانی درخت کی ٹہنیاں نکل آتی ہیں۔ اس کی شاخیں پھوٹ پڑتی ہیں جو اس میں کسی قدر مضبوطی پیدا کرتی ہیں۔ پھر ان ٹہنیوں کو مزید مضبوط کرنے کے لئے شہوات نفسانیہ کا مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ قدم قدم پر شیطان نے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ جو مختلف طریقوں سے نفس کو بھڑکا کر برائیوں کی طرف مائل کرتا ہے اور نیکیوں سے روکنے کی کوشش کر رہا ہے ہر جگہ اس سے بچنا ہر مومن کا کام ہے۔ برائیوں سے بچنا اور نیکیوں کو اختیار کرنا، شیطان کے دھوکے میں نہ آنا اور جب یہ صورت پیدا ہوگی تو فرمایا پھر ان ٹہنیوں میں خوب مضبوطی اور سختی پیدا ہو جاتی ہے اور پھر اس پودے کو جو ٹہنیوں کی حد تک مضبوط ہو گیا، لیکن ابھی مضبوط تنے پر کھڑا ہونا باقی ہے، اس کو مضبوط تنے پر کھڑا کرنے کے لئے اپنے وہ تمام عہد جو تم نے خدا سے اور خدا کی خاطر اس کے احکامات پر عمل کرنے کے لئے کئے ہیں ان کی حفاظت کرو، اپنی تمام امانتوں کی حفاظت کرو۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات امانتیں ہیں ان کی حفاظت کرنا، ان کو موقع محل کے مطابق بجا لانا ضروری ہے اور یہ امانتیں ایمان کی شاخیں ہیں۔ پس یہ تمام چیزیں پھر ایمان کے درخت کو مضبوط تنے پر کھڑا کر دیتی ہیں اور تنا ان کو خوراک مہیا کرتا ہے۔

ایمانی عہدوں کی مزید وضاحت کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ایمانی عہدوں سے مراد وہ عہد ہیں جن کا انسان بیعت کرتے وقت اور ایمان لاتے وقت اقرار کرتا ہے۔ پس حضرت مسیح موعود سے جن شرائط پر ہم نے بیعت کی ہے وہ ہمیشہ ہمیں پیش نظر رکھنی چاہئیں اور جب اس عہد کی حفاظت کر رہے ہوں گے۔ اس کا خلاصہ (جیسا کہ گزشتہ خطبہ میں مَیں نے بیان کیا تھا) خدا کی توحید کا قیام، آنحضرت ﷺ کی مکمل پیروی، حضرت مسیح موعود کو تمام فیصلوں پر حکم اور عدل ماننا ہے، مخلوق کے حقوق ادا کرنا، خلافت احمدیہ کی اطاعت کرنا تو پھر یہ ایمان کا درخت مضبوط تنے پر قائم ہو

جائے گا اس کی جڑیں مضبوط ہوں گی اور جب یہ صورت پیدا ہوگی تو پھر ایک مومن کا فعل خدا کی رضا کے حصول کے لئے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہمیشہ شیطان سے بچانے اور اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالنے کے سامان پیدا فرماتا رہے گا۔ کیونکہ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ ایک دنیاوی دوست اپنے دوست کے لئے کوشش کر کے اس کے فائدے کے سامان کرے اور خدا تعالیٰ جو سب دوستوں سے زیادہ وفا کرنے والا ہے وہ اپنے دوست کو، ایک مومن کو، باوجود اس کے چاہنے کے (کہ خدا تعالیٰ اسے ایمان میں مضبوط رکھے اور شیطان سے اسے بچا کر رکھے، اس کے حملوں سے محفوظ رکھے) یوں اندھیروں میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ کبھی بھی نہیں ہوگا۔ اگر تم میری طرف بڑھ رہے ہو اور ایمان کی مضبوطی کی کوششیں کر رہے ہو تو میرا قرب حاصل کرنے والے ہوگے۔

ایک جگہ فرماتا ہے کہ (۔) (البقرۃ: 258) کہ اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے وہ ان کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے۔ پس یہ جو اللہ تعالیٰ مومنوں سے دوستی کا اعلان فرما رہا ہے اور فرماتا ہے کہ مومنوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف لائے گا، ان کو ایک نور دکھائے گا تو یہ اعلان ہے کہ تمہاری کوشش، تمہارے ایمان کی مضبوطی کی کوشش تمہیں یقیناً ترقیات نصیب کرے گی۔ تمہیں روحانی ترقی میں بڑھائے گی، پھر اس کی وجہ سے تمہاری جسمانی ضروریات بھی پوری فرمائے گا۔ پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں نیک نیت سے کوشش ضروری ہے۔ دنیا کی طرف دوڑنے والوں کو تو پتہ نہیں دنیا ان کی خواہش کے مطابق ملتی بھی ہے کہ نہیں۔ کیونکہ بہت سے جو دنیا کمانے والے ہیں اور خدا کو بھولنے والے ہیں ان میں سے اکثریت کیا بلکہ سارے ہی بے چینی کی زندگی گزار رہے ہوتے ہیں۔ لیکن خدا کی خاطر خالص ہو کر اپنے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرنے والوں کو خدا بھی ملتا ہے اور دنیا بھی ان کے در کی لونڈی ہو جاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا تو خدا تعالیٰ بھی اس کی طرف رجوع کرے گا۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ جہاں تک بس چل سکے وہ اپنی طرف سے کوتاہی نہ کرے۔ پھر جب اس کی کوشش اس کے اپنے انتہائی نقطہ تک پہنچے گی تو وہ خدا تعالیٰ کے نور کو دیکھ لے گا۔ یہ جو آپ نے فرمایا کہ اس کی کوشش اس کے اپنے انتہائی نقطے تک پہنچے گی۔ تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے پر خاص احسان ہے کہ ہر انسان کی صلاحیتیں مختلف ہوتی ہیں، اس کی استعدادیں مختلف ہوتی ہیں، اس کی اپنی استعدادوں کی انتہا کے مطابق اس کا ٹارگٹ مقرر فرماتا ہے۔ پس ایمان کی مضبوطی اور اللہ کے نور سے حصہ لینے کے لئے اپنی استعدادوں کے انتہائی نقطے تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

پھر (۔) (العنکبوت: 70) کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ اس میں اس کی طرف اشارہ ہے کہ جو حق کوشش کا اس کے ذمہ ہے اسے بجالائے۔ یہ نہ کرے کہ پانی اگر بیس ہاتھ نیچے کھودنے سے ملتا ہے تو وہ صرف دو ہاتھ کھود کر ہمت ہار دے۔ ہر ایک کام میں کامیابی کی یہی جڑ ہے کہ ہمت نہ ہارے۔ پھر اس اُمّت کے لئے تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اگر کوئی پورے طور سے دعا اور تزکیہ نفس سے کام لے گا تب قرآن شریف کے وعدے اس کے ساتھ پورے ہو کر رہیں گے۔ پس اللہ تعالیٰ دوستی کا حق ادا کرتا ہے، اس دنیا میں بھی انعامات سے نوازتا ہے، دنیاوی ضروریات بھی پوری کرتا ہے، روحانی ترقیات سے نوازتا ہے۔ اس دنیا کو بھی جنت بناتا ہے اور مرنے کے بعد بھی ہمیشہ رہنے والی جنت میں مومن کو رکھے گا۔ غرضیکہ اللہ تعالیٰ کے حقیقی مومنین کے ساتھ قرآن میں بے شمار وعدے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ پورا فرماتا ہے اور آج بھی ہم ان کو مختلف شکلوں میں پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں، دیکھتے ہیں۔ ہزاروں احمدی اس وعدے کے مطابق اپنی دعاؤں کی قبولیت کے نشان دیکھتے ہیں۔

خلافت کا جاری نظام بھی خدا تعالیٰ کے وعدوں میں سے ایک بہت بڑا وعدہ ہے جو مومنین کے سکون کے لئے اور ان کو تمکنت دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ احمدیوں کے ساتھ، مومنین کی جماعت کے ساتھ، حضرت مسیح موعود سے سچا تعلق رکھنے والوں کے ساتھ، گزشتہ سو سال سے ہم یہ وعدہ بڑی شان سے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں اور ایک احمدی کی سکون اور آرام کی زندگی اس بات کا ثبوت ہے۔ کئی قسم کے فتنہ اور فساد سے احمدی بچے ہوئے ہیں جن میں جو دوسرے ہیں وہ ڈوبے پڑے ہیں۔ مجھے ایک دوست نے بتایا کہ جب یوکے میں گزشتہ دنوں جلسہ ہوا تھا تو امریکہ میں ان کے ایک دوست ان کو ملنے آئے۔ اس وقت میری تقریر شروع ہونے والی تھی، میرے حوالے سے بتایا کہ ان کی تقریر ہے میں تو ابھی ٹی وی پر سننے لگا ہوں آپ بیٹھ کے میرا ذرا انتظار کر لیں۔ تو انہوں نے کہا میں بھی آپ کے ساتھ سنتا ہوں۔ شیعہ دوست تھے پاکستان سے امریکہ آئے ہوئے تھے۔ پڑھے لکھے آدمی تھے پوری تقریر انہوں نے سنی اور اس کے بعد کہنے لگے کہ مجھے مذہب سے ویسے زیادہ دلچسپی نہیں ہے لیکن آج مجھے پتہ لگا ہے کہ کیوں احمدی دوسروں سے مختلف ہیں۔ احمدی میں اور دوسروں میں کیا فرق ہے؟ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کے لئے (۔) کی راہنمائی کرنے کے لئے ایک انتظام کیا ہوا ہے جو ہمارے اندر نہیں۔ ایک آواز کے ساتھ تم لوگ اُٹھتے بیٹھتے ہو۔ تو اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ بڑی شان کے ساتھ جماعت کے حق میں پورا ہو رہا ہے۔......

پس حقیقی مومن اور تقویٰ پر قدم مارنے والوں کا مولیٰ اور دوست وہ عظیم جاہ وجلال والا خدا ہے جس کی بادشاہت تمام زمین و آسمان پر حاوی ہے۔ پس جو ایسے جاہ وجلال اور قدرت رکھنے والے خدا کی آغوش میں ہو کیا اسے مخالفین کا مکر اور ان کی تدبیریں کچھ نقصان پہنچا سکتی ہیں؟ یقیناً نہیں، کبھی نہیں۔ کیونکہ جو خدا تعالیٰ پر کامل ایمان لاتا ہے خدا اس کی حفاظت کے سامان پیدا فرماتا ہے۔ یہ اس کا وعدہ ہے کہ وہ ان کی مدد فرماتا ہے جیسا کہ ایک جگہ فرماتا ہے (۔) (الروم: 48) یعنی مومنوں کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔ پس یہ ہے مومنوں کا خدا جو کسی لمحہ بھی اپنے مومن بندوں سے غافل نہیں۔ یہ زمین و آسمان کا مالک خدا جس کو نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ آتی ہے، ہر وقت اپنے مومن بندے کی پکار پر ہر جگہ پہنچ جاتا ہے۔ پس کیا ہی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنے اس خدا سے تعلق جوڑتے ہیں اور خشوع اور تقویٰ میں بڑھتے ہوئے ہیں اور بڑھتے چلے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ جو خدا اپنے مومن بندے کی حفاظت ونصرت کے لئے اس پر نظر رکھے ہوئے ہے، اس کو ماننے والے ہیں۔

پس ہمیں جو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آئے ہیں اور یہ اعلان کرتے ہیں کہ اس زمانے میں (۔) بیعت میں آنے والے ہی حقیقی مومن ہیں، ایک تو اس بات کو ذہن میں رکھنا چاہئے کہ صرف یہ ایک عمل کہ ہم بیعت میں آگئے کافی نہیں، بلکہ ہم نے اپنے اعمال کے بیج کی حفاظت کر کے اس کے اُگنے کے سامان کرنے ہیں۔ پھر اس کے اُگنے کے بعد نرم سبزے کی حفاظت کرنی ہے۔ پھر نرم سبزے نے جب ٹہنیوں کی صورت اختیار کرنی ہے اس کی نگہداشت کرنی ہے، اسے ہر قسم کے کیڑے مکوڑوں اور جانوروں سے محفوظ رکھنا ہے۔ پھر اس پودے کی نگہداشت رکھتے ہوئے اسے مضبوط تنے پر کھڑا کرنا ہے، تب جا کر یہ ثمر آور درخت بنے گا، پھل دینے والا درخت بنے گا جو فائدہ پہنچائے گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جو تمام اعمال اور اخلاق کے جامع ہوتے ہیں وہی متقی کہلاتے ہیں۔ فرمایا کہ اگر ایک ایک خُلق فرداً فرداً کسی میں ہو تو اسے متقی نہیں کہیں گے جب تک بحیثیت مجموعی اخلاق فاضلہ اس میں نہ ہوں۔ کسی ایک نیکی کی وجہ سے وہ اپنے آپ کو نیک نہ سمجھے تقویٰ پر قدم مارنے والا نہیں جب تک تمام اخلاق فاضلہ اس میں نہ ہوں۔

پس ایک تو یہ بات ہر وقت ہر احمدی کو ذہن نشین کرنی چاہئے کہ ایمان میں مضبوطی کے لئے تمام نیکیوں کو اختیار کرنا اور ان میں بڑھتے چلے جانا ضروری ہے۔ دوسرے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جیسا کہ پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے کہ اللہ مومنوں کا دوست ہے اس لئے ان کی حفاظت فرماتا ہے اور کافر اس لئے تباہ ہوتے ہیں کہ ان کا کوئی دوست نہیں۔ اب اس مدد کو اور رنگ میں بھی اللہ تعالیٰ نے

اس طرح بیان فرمایا کہ صرف دوست نہیں ہے اور صرف حفاظت ہی نہیں کرتا بلکہ مومنوں کو یہ ضمانت ہے کہ مومنوں کو کافروں پر فوقیت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اپنی جناب سے ایسے سامان پیدا فرمائے گا کہ جیت یقیناً مومنوں کی ہوگی، غلبہ یقیناً تمہارا ہوگا۔ مخالفین کی کثرت سے ان کے ساز و سامان سے، ان کے مکروں سے، ان کی حکومتوں سے تم پریشان نہ ہو۔ ان کے حملے تمہارے ایمانوں میں کمزوری پیدا نہ کریں۔ یاد رکھو کہ دشمنوں کے جتھے تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ اپنے اوپر فرض کر لیا ہے کہ انبیاء اور مومنین کی جماعت ہی آخرکار غالب آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے ذریعوں سے دشمن کی تباہی کے سامان کرتا ہے جو ایک عام آدمی کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔

جنگ بدر کے ذکر میں اللہ فرماتا ہے کہ اس وقت تمہاری کیا حیثیت تھی۔ آنحضرت ﷺ تڑپ تڑپ کر اللہ تعالیٰ کے حضور یہ عرض کر رہے تھے کہ اگر آج مومنین کی چھوٹی سی جماعت ختم ہو گئی تو پھر اے اللہ! تیرا نام لیوا اس دنیا میں کوئی نہیں ہوگا اور اس جنگ میں ساز و سامان اور تعداد کے لحاظ سے بھی مسلمانوں کی اور کفار کی کوئی نسبت ہی نہیں تھی۔ لیکن نتیجہ کیا نکلا۔ ان دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے جو آنحضرت ﷺ نے کیں اور مومنین کے ایمان کو دیکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور کفار کی اس کثرت کو بے بس اور مغلوب کر دیا۔ ہر طرف ان کی لاشیں بکھری پڑی تھیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الانفال:18) یعنی یاد رکھو کافروں کو تم نے نہیں مارا تھا بلکہ اللہ تعالیٰ نے مارا تھا اور پھر آنحضرت ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا (۔) (الانفال:18) کہ جب تم نے مٹھی بھر کنکر پھینکے تھے تو تُو نے نہیں پھینکے تھے بلکہ اللہ تعالیٰ نے پھینکے تھے۔ پس اس جنگ میں کافروں کو ذلیل و خوار کر دیا۔ وہ جو مسلمانوں کو ختم کرنے کے لئے آئے تھے کہ آج مٹھی بھر مسلمان ہیں ان کو ختم کر دیں گے خود نہایت ذلیل و خوار ہو کر گئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو تسلی دلائی کہ یہ میری مدد کی اور اس وعدے کی (کہ غلبہ انشاء اللہ تمہارا ہے) ایک جھلک ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الانفال:20) پس اے مومنو! اگر تم فتح طلب کیا کرتے تھے تو فتح تو تمہارے پاس آ گئی اور اے منکرو اب بھی اگر تم باز آ جاؤ تو تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم شرارت کا اعادہ کرو گے تو ہم بھی عذاب کا اعادہ کریں گے اور تمہارا جتھہ تمہارے کسی کام نہ آئے گا خواہ کتنا ہی زیادہ ہو اور یہ جان لو کہ اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔ پس فتح کا یہ نشان اس زمانے میں یقیناً مومنوں کے ایمان میں مضبوطی قائم کرنے والا بنا۔ صحابہؓ کے ایمان مضبوط ہوئے اور یہ بات قرآن کریم میں فرما کر مومنوں کو .... ہمیشہ کے لئے تسلی دلا دی کہ اللہ کی مدد ہمیشہ مومنوں کے ساتھ ہے اس لئے تم مخالفین کے جتھے اور کثرت سے نہ ڈرو۔ ان کی حکومتوں سے نہ ڈرو، ان کی تدبیروں سے نہ ڈرو بلکہ اعلان کرو کہ تمہاری کثرت، تمہارے یہ سب مکر و فریب اور یہ سب کوششیں ہمارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتیں۔

حضرت مسیح موعود کو بھی اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں الہام فرما کر تسلی دلائی۔ کئی دفعہ یہ الہام ہوا ہے کہ (۔) کچھ حصے مَیں نے پڑھے ہیں۔ کہ اے احمد! اللہ تعالیٰ نے تجھ میں برکت رکھ دی ہے۔ جو کچھ تُو نے چلایا وہ تُو نے نہیں چلایا بلکہ خدا تعالیٰ نے چلایا ہے۔ کہہ کہ مَیں خدا کی طرف سے مامور ہوں اور مَیں سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے یہ اعلان کروانا یقیناً اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ آخری فتح آپ کی جماعت کی ہوگی۔ آپ کی زندگی میں بھی انتہائی مشکل حالات آئے، ان کا سامنا آپ کو کرنا پڑا لیکن اللہ تعالیٰ نے ہر موقع پر آپ کو کامیاب فرمایا۔ آپ کی حفاظت فرمائی، آپ کی مدد فرمائی۔ آپ کے بعد مومنین کی جماعت پر بھی بڑے شدید حالات آئے اور ہم نے ہر آن اللہ تعالیٰ کی مدد کے نظارے دیکھے۔ .... حضرت مسیح موعود کی جماعت کے ہر فرد کو اس یقین پر قائم رہنا چاہئے کہ یقیناً خدا تعالیٰ کی تائیدات آپ کے ساتھ اور آپ کی جماعت کے ساتھ ہیں اور اللہ تعالیٰ جو ہوائیں حضرت مسیح موعود کی جماعت کی کامیابی کے لئے چلا رہا ہے اسے اب کوئی نہیں روک سکتا۔ اگر اللہ تعالیٰ پہلے مومنین کو فتوحات نصیب کرتا آیا ہے اور ہمیشہ ان کے ساتھ رہا ہے تو آج بھی وہ سچے وعدوں والا خدا مومنین کے ساتھ ہے اور احمدیت کے غلبہ کو اب کوئی نہیں روک سکتا۔ لیکن اس بات کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو فتح دکھائی اور آئندہ بھی دکھائے گا اور وہ مومنوں کے ساتھ ہے اور کافر ذلیل و خوار ہوں گے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو نصیحت فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور رسول کی کامل اطاعت کرو اور کسی کے حکم سے منہ نہ پھیرو۔ یہ بات پھر ایمان میں مضبوطی پیدا کرے گی اور تم خدا تعالیٰ کے نشانات دیکھتے چلے جاؤ گے۔ یہ فتح کے وعدے مومنین کے ساتھ ہیں، کامل اطاعت گزاروں کے ساتھ ہیں، جماعت کی لڑی میں پروئے جانے والوں اور خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے والوں کے ساتھ ہیں۔ پس اللہ اور رسول کی کامل اطاعت کرنے والے ہی حضرت مسیح موعود کی ان دعاؤں کے جو آپ نے جماعت کے حق میں کی ہیں حصہ دار بنیں گے، ان دعاؤں کے وارث بنیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت اور تائید اور حفاظت کے وعدے ان سب کے حق میں پورے ہوں گے جو حقیقی مومن ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر موقع پر جب بھی ضرورت ہوگی مومنین کی مدد کو آئے گا جیسا کہ ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔

.... حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ایک جگہ حدیث میں آتا ہے کہ جب کوئی خدا کے ولی پر حملہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس پر ایسا جھپٹ کر آتا ہے جیسا ایک شیرنی سے کوئی اس کا بچہ چھینے تو وہ غضب سے جھپٹتی ہے۔ ....

اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ خدا آپ کی جماعت کے ساتھ ہے۔ اگر ہم تقویٰ اور ایمان کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے ہوں گے تو اپنی زندگی میں یہ فتوحات اور غلبہ کے نظارے دیکھیں گے۔ پس اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اور اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے ہوئے یہ معیار قائم کرنے کی ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے اور اس پر باقاعدگی سے کوشش کرتے رہنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور ان انعاموں کا وارث بنائے جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے فرمایا ہے۔

خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

انشاء اللہ تعالیٰ مَیں جرمنی کے سفر پر جا رہا ہوں۔ اس مہینہ کے آخر میں وہاں ان کا جلسہ سالانہ ہے۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس سفر کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور بے انتہا فضلوں سے ہر آن نوازتا رہے۔

مقدمہ دیوار اور صبر کی تلقین

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

میں بچہ تھا لیکن مجھے خوب یاد ہے یہاں ہمارے ہی بعض عزیز راستہ میں کیلیں گاڑ دیا کرتے تھے تا کہ جب مہمان نماز پڑھنے آئیں تو رات کی تاریکی میں ان کیلوں کی وجہ سے ٹھوکر کھائیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوتا اور اگر کیل اکھاڑے جاتے تو وہ لڑنے لگ جاتے۔ اسی طرح مجھے خوب یاد ہے (۔) مبارک کے سامنے دیوار مخالفوں نے کھینچ دی تھی۔ بعض احمدیوں کو جوش بھی آیا اور انہوں نے دیوار کو گرا دینا چاہا مگر حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہمارا کام صبر کرنا اور قانون کی پابندی اختیار کرنا ہے۔ پھر مجھے یاد ہے میں بچہ تھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچپن سے ہی مجھے رویائے صادقہ ہوا کرتے تھے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ دیوار گرائی جا رہی ہے اور لوگ ایک ایک اینٹ کو اٹھا کر پھینک رہے ہیں اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس سے پہلے کچھ بارش بھی ہو چکی ہے۔ اسی حالت میں میں نے دیکھا کہ .... کی طرف سے حضرت خلیفہ اول تشریف لا رہے ہیں۔ جب مقدمہ کا فیصلہ ہوا اور دیوار گرائی گئی تو بعینہٖ ایسا ہی ہوا۔ اس روز کچھ بارش بھی ہوئی اور درس کے بعد حضرت خلیفہ اول جب واپس آئے تو آگے دیوار توڑی جا رہی تھی میں بھی کھڑا تھا۔ چونکہ اس خواب کا میں آپ سے پہلے ذکر کر چکا تھا، اس لئے مجھے دیکھتے ہی آپ نے فرمایا میاں دیکھو آج تمہارا خواب پورا ہو گیا۔

(خطبات محمود جلد 15 صفحہ 207-206)

ایک وہ بھی زمانہ تھا کہ جب حضرت مسیح موعود کی زندگی میں مخالفین نے (۔) کا دروازہ بند کر دیا اور آپ کئی دفعہ گھر میں پردہ کرا کر لوگوں کو (۔) میں لاتے اور کئی لوگ اوپر سے ہو کر آتے۔ سال یا چھ ماہ تک یہ راستہ بند رہا۔ آخر مقدمہ ہوا اور خدا تعالیٰ نے ایسے سامان کئے کہ دیوار گرائی گئی۔

(الفضل 14 دسمبر 1939ء)

☆......☆......☆......☆

ماخوذ

جدید ٹیکنالوجی سے لیس گھڑیاں

ڈیجیٹل فریم واچ

اگر آپ کسی دوسرے شہر جارہے ہیں اور اپنے ساتھ کچھ ایسی تصاویر لے جانا چاہتے ہیں جن میں آپ کی زندگی کے یادگار لمحات محفوظ ہوں، تو یقیناً ان تصاویر کو آپ اپنے سامان میں رکھ لیں گے لیکن اگر آپ ایسا کرنا بھول گئے تو......؟ جدید ٹیکنالوجی کے اس دور میں اس مسئلے کا ایک حل نکالا گیا ہے اور وہ یہ کہ ایک ڈیجیٹل گھڑی تیار کی گئی ہے جو گھڑی ہونے کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل فوٹو فریم بھی ہے۔ اس میں ایل سی ڈی سکرین نصب ہے اور اس پر 94x64 ریزولوشن کی تصاویر دیکھی جاسکتی ہیں۔ جبکہ اس کی میموری میں 26 تصاویر محفوظ کی جاسکتی ہیں۔ تصاویر گھڑی میں منتقل کرنے کے لئے اسے کمپیوٹر کے USB پورٹ سے منسلک کرنا پڑتا ہے تاہم فوٹو فریم واچ صرف ونڈوز ME,2000,98 اور XP کو سپورٹ کرتی ہے۔

ای انک واچ

یہ ایک پتلی سی لیدر سٹرپ کی شکل کی گھڑی ہے جس میں ٹچ سکرین اور ای لنک ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس میں کوئی بٹن نہیں ہے بلکہ صرف سکرین پر انگلی رکھنے سے وقت اور تاریخ وغیرہ سیٹ کی جاسکتی ہے اس میں الارم بھی موجود ہے۔ یہ گھڑی کسی بھی کلائی پر باسانی پہنی جاسکتی ہے۔

لوئس وائیوٹون ٹوائے

لائٹ واچ

اس گھڑی میں 46 یاقوت لگائے گئے ہیں جو دیکھنے میں بالکل ہیروں کی مانند معلوم ہوتے ہیں۔ ان کو ایفل ٹاور کی شکل میں نصب کیا گیا ہے اور اس میں لگے یاقوت رات کے اندھیرے میں چمکتے ہیں تو اس کا ڈائل بہت منفرد نظر آتا ہے۔

ٹائم فلیکس

آپ وقت کی پابندی کرنا چاہتے ہیں لیکن اس کے لئے وزنی گھڑی پہننا پسند نہیں تو پھر صحیح وقت کا اندازہ کیسے لگایا جائے؟ جدید ٹیکنالوجی نے اس مسئلے کا حل ٹائم فلیکس واچ کی صورت میں پیش کیا ہے۔ یہ ایک پتلی سی پٹی ہے بالکل ایسی ہی جیسی فرسٹ ایڈ بینڈیج ہوتی ہے۔ یہ پتلی سی پٹی باسانی انسانی جلد یا کپڑوں سے چپک جاتی ہے۔ یہ اتنی لچکدار ہے کہ اسے جس طرح چاہے موڑا جاسکتا ہے۔ اس کے مینیو کو ٹچ سکرین کی مدد سے استعمال کیا جاسکتا ہے اور پاور سپلائی کے لئے اس میں اتنے چھوٹے سیل لگائے گئے ہیں کہ ان کو خوردبین کے بغیر دیکھنا ناممکن ہے۔ اس کے لچکدار ہونے کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس کو کاغذ کی طرح تہہ کرکے جیب میں بھی رکھا جاسکتا ہے۔

کیمرا فون واچ

ٹیل سن TWC1150 دنیا کی پہلی کلائی کی گھڑی ہے جسے بیک وقت گھڑی، کیمرے اور موبائل فون کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس میں RUIM کارڈ استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ بطور موبائل فون استعمال کرنے کے لئے اس میں GSM سم لگانی ضروری ہے۔ اس کا سکرین 256 کلر ایل سی ڈی ہے۔ ساتھ ہی اس میں انفراریڈ وائرلیس ایئر فون استعمال کرنے کی بھی سہولت موجود ہے۔ اس کے علاوہ اس میں سٹاپ واچ، پلانر، GPRS اور MMS کی سہولت بھی موجود ہے۔

ہائی ٹیک آرمی رسٹ واچ

ٹیڈریئن کمیونیکیشن نے ویڈیو کمیونیکیشن کے لئے نئی ٹیکنالوجی ڈیویلپ کی ہے جو ہیلی کاپٹر کی مدد سے حاصل کی جانے والی ویڈیو کو زمین پر موجود فوجی کی کلائی پر بندھی جدید گھڑی کے 3 انچ کے ایل سی ڈی سکرین پر 30 فریم فی سیکنڈ کے حساب سے دیکھا جاسکے گا۔ یہ ٹیکنالوجی اور گھڑی خاص طور سے عسکری مقاصد کے لئے تیار کی گئی ہے۔ زمین پر موجود افواج باسانی اپنے حریف کی نقل وحرکت کی جاسوسی کرسکتے ہیں۔ اس کی مخصوص بیٹری لائف بھی بہت زیادہ ہے اور اس کا ٹرانسمیٹر بھی بہت طاقتور ہے۔ اس انوکھی گھڑی کو بنانے والوں کا دعویٰ ہے کہ جاسوسی کا جو کام پہلے گھنٹوں میں ہوتا تھا، اب سیکنڈوں میں ممکن ہو جائے گا۔

ہائی ٹیک ایئر سینس واچ

جو افراد فضا میں موجود نمی کا تناسب، ہوا کا دباؤ، درجہ حرارت اور زلزلے کے جھٹکوں کا ریکارڈ رکھنا چاہتے ہیں، ان کے لئے ایئر سینس واچ بہترین ڈیوائس ہے۔ یہ بنیادی طور پر ماحولیات کو جانچنے کا ایک پورٹ ایبل مانیٹر ہے جو آپ کی کلائی پر موجود گھڑی کے ذریعے ماحول کے بارے میں آگاہ کرتا رہتا ہے۔ اس گھڑی سے حاصل ہونے والا ڈیٹا اس کے وائرلیس ٹرانسمیٹر تک پہنچتا رہتا ہے اور اس طرح یہ ڈیٹا محفوظ ہوجاتا ہے۔ یہ گھڑی جاپان میں تیار کی گئی ہے اور اس کی قیمت تقریباً 800 امریکی ڈالر ہے۔

ٹی وی واچ

ٹی وی واچ کلائی پر پہننے والی ایسی گھڑی ہے جس پر باسانی ٹیلی ویژن کی نشریات دیکھی جاسکتی ہیں۔ اس پر TFT سکرین نصب ہے۔ جب اس کی بیٹری مکمل طور پر چارج ہوتو اس پر ایک گھنٹے تک مستقل ٹی وی کی نشریات دیکھی جاسکتی ہیں۔ جبکہ اگر اس کو ڈاکنگ ڈیوائس سے منسلک کردیا جائے تو یہ دورانیہ تین گھنٹے تک بڑھ جاتا ہے۔

ٹاکنگ جاپانی واچ

یہ گھڑیاں نہ صرف یہ کہ دیکھنے میں منفرد نظر آتی ہیں بلکہ ان کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ان کی مدد سے جاپانی زبان سیکھی جاسکتی ہے۔ ان گھڑیوں میں سپیکر بھی بلٹ ان ہے، جو جاپانی زبان کا انگریزی ترجمہ سناتا رہتا ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین 25 فروری 2007ء)

انجینئر وسیم احمد صاحب سیکرٹری صنعت وتجارت علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

صنعت وتجارت کی اہمیت وضرورت

اقتصادی ترقی اور خوشحالی ہر زمانہ میں بہت اہم رہی ہے۔ مگر جنگ عظیم دوم کے بعد دنیاوی اور دینی طور پر اقتصادی ترقی کی اہمیت بہت بڑھ گئی۔ جاپان نے ہیروشیما اور ناگاساکی کے ایٹمی حملہ کے بعد جنگ سے نہیں بلکہ ٹیکنالوجی اور اقتصادی برتری سے بدلہ لینے کا فیصلہ کیا۔

اسی طرح یہودیوں نے نفری کی کمی کو امریکہ کی اقتصادیات پر قبضہ کرنے سے دور کیا اور برتری حاصل کرلی۔

روس فوجی برتری کے باوجود اقتصادی کمزوری کی وجہ سے ریت کے ڈھیر کی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔ مشرق بعید کے ملک بھی صنعت وتجارت میں فری ٹریڈ اور انڈسٹریز لگا کر دوسرے ملکوں سے آگے نکل گئے۔

چین نے اپنی ایک ارب کی آبادی کی زبوں حالی کا توڑ بھی اقتصادی ترقی کو ہی سمجھا۔ غیر ملکی کمپنیوں کو اپنے ملک میں فیکٹریاں لگانے اور کاروبار کی آزادانہ اجازت دے دی اور اپنی قوم کی دیکھتے ہی دیکھتے کایا پلٹ دی اس کی GDP اس تیزی سے بڑھی کہ دنیا دنگ رہ گئی چین کی بنی ہوئی ہر طرح کی اشیاء دنیا میں ہاتھوں ہاتھ بک رہی ہیں اور دیگر ملک اس سے بہت پریشان ہیں۔

ان چند مثالوں سے میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس شخص یا جس قوم نے یہ راز پالیا اور کھلے ذہن سے اس پر عمل کیا وہ کامیاب ہوگیا اور تنخواہ دار طبقہ اس بڑھتی ہوئی مہنگائی میں اپنے گھر کا بجٹ بھی نہیں بنا سکتا۔

اس کا حل اپنے ذاتی کاروبار صنعت وتجارت میں ہے آنحضرت ﷺ نے کاروبار میں ہی زیادہ برکت کی طرف توجہ دلائی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اسی لئے جماعت میں صنعت وتجارت کا شعبہ رکھا ہے۔

تاکہ ہماری اقتصادی ترقی ہو اور دین کی خدمت بھی بڑھ چڑھ کر بغیر رکاوٹ کے کرسکیں۔ آج صنعت وتجارت کے لئے جتنے آسان اور زیادہ مواقع ہیں پہلے کبھی ایسے نہیں تھے۔

سوچئے آج انٹرنیٹ سے جو بھی انفارمیشن آپ لینا چاہیں۔ دنیا میں جہاں کہیں ہوگی فوری آسانی سے مل جاتی ہے۔

انٹرنیٹ۔ Email۔ موبائل فون کتنا سستا آسان اور عام ہوگیا ہے۔ یہ سب ان آٹھ دس سالوں میں ہوا ہے۔

ہم ایک زندہ جماعت ہیں دنیا کی راہبری کا دعویٰ رکھتے ہیں۔ کیا یہ ہمارے لئے نہیں ہے۔ اگر ہم نے اس سے فائدہ نہ اٹھایا تو ظلم ہوگا؟

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے ہماری ترقی کے راستے آسان۔ سستے اور عام کردیئے ہیں۔ اب ہم نے اپنی جماعت اور اپنی ترقی کے لئے ان کو استعمال کرنا ہے۔

آپ کونسا کام شروع کرنا چاہتے ہیں۔ کونسی صنعت لگانا چاہتے ہیں یہ ہر شخص کی ذاتی مہارت، علم، رسائی، وسائل اور رجحان پر منحصر ہے۔

ہاں چند بنیادی اصول ہیں۔ جن پر عمل کرکے ترقی آسان ہوسکتی ہے۔

(الف) یعنی اپنے کام میں آپ کا علم پورا ہونا چاہئے۔

(ب) مہارت ضروری ہونی چاہئے۔

(ج) ٹریننگ اگر لی ہوتو بہت اچھا ہے۔

(د) شروع میں کم سرمایہ سے ہی کام شروع کیا جائے۔

اس کے لئے مشاورت کے لئے ہم حاضر ہیں۔

تمام تفاصیل ایک کاغذ میں بند کرکے ہمیں بھیجیں۔ اللہ تعالیٰ کے لامحدود وسائل کو محدود نہیں کرنا چاہئے ہم صرف یہ کہنا چاہتے ہیں۔

ہمت مرداں مدد خدا

آیئے اللہ تعالیٰ کی لاتعداد نعمتوں سے استفادہ کرکے اپنی اور جماعت کی خدمت کرکے اپنے پروردگار کو راضی کرلیں۔

☆......☆......☆

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

بے نظیر بھٹو ہر صورت میں 18۔ اکتوبر کو پاکستان آئیں گی پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل جہانگیر بدر نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو 18۔ اکتوبر کو ہر صورت میں وطن واپس آئیں گی۔ پیپلز پارٹی حکمرانوں کی کسی دھمکی کی پرواہ نہیں کرے گی۔ بے نظیر بھٹو کی آمد کے ساتھ ہی سیاسی گماشتے اور شاہی دلال اپنے انجام کو پہنچ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی پاکستان کی آئندہ سیاست کیلئے نئی راہیں متعین کرے گی اور اس جدوجہد میں حتمی فتح عوام اور جمہوریت کی ہوگی۔

بے نظیر کو واپسی پر قانون کا سامنا کرنا پڑے گا وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو کو وطن واپسی پر قانون کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ کسی سیاسی جماعت سے خوفزدہ نہیں ہے، چیف جسٹس کی مدت ملازمت میں کمی کی خبریں بے بنیاد ہیں۔ حکومت مفاہمت پر یقین رکھتی ہے جس کیلئے ہر سیاسی جماعت سے رابطے جاری ہیں، بے نظیر کی واپسی کا فیصلہ ان کا ذاتی ہے، آئندہ عام انتخابات کیلئے انتخابی مہم شروع ہو چکی ہے اور سیاسی جماعتوں اور الیکشن کمیشن سے انتخابی ضابطہ اخلاق کے حوالہ سے جلد بات چیت کی جائے گی جبکہ غیر ملکی افواج کو قبائلی علاقوں میں آنے کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی۔

بے نظیر کی معافی کا معاملہ سپریم کورٹ میں لٹک گیا وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ بے نظیر کی معافی کا معاملہ سپریم کورٹ میں لٹک گیا ہے۔ حکومت کے فضل الرحمٰن سے رابطے ہیں اور مستقبل میں ان کے ساتھ مل کر حکومت بنائی جاسکتی ہے۔ گجرات میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نواز شریف تین سال تک واپس نہیں آسکتے۔ صدر مشرف کی قیادت میں ملک جمہوریت کی راہ پر گامزن ہے۔ ہم کسی کو جمہوریت، ترقی اور خوشحالی کا عمل سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ حکمران جماعت انتخابات میں کارکردگی کی بنیاد پر کامیابی حاصل کرے گی۔

فوج میں موجود جہادیوں سے خطرہ ہے

بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ وہ حکومت میں موجود بعض عناصر کے خطرے کی وجہ سے پریشان ہیں تاہم حکومت نے بے نظیر کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ برطانوی اخبار سے گفتگو میں بے نظیر نے کہا کہ انہیں حقیقی خطرہ فوجی اسٹیبلشمنٹ کے جہادی عناصر سے ہے جو ان کی واپسی کے مخالف ہیں۔ بے نظیر نے اپنی واپسی ملتوی کرنے سے متعلق حکومت کی تجویز مسترد کر دی ہے اور کہا ہے کہ وہ خوفزدہ نہیں، وہ مقدمات کا سامنا کرنے کیلئے تیار ہیں۔

شمالی وزیرستان، حکومت اور جنگجوؤں میں فائر بندی شمالی وزیرستان ایجنسی میں گرینڈ قبائلی جرگہ کی کوششوں سے حکومت اور مقامی جنگجوؤں کے درمیان فائر بندی ہوگئی، میران شاہ اور میر علی بازاروں سے کرفیو بھی ہٹا لیا گیا۔ شمالی وزیرستان ایجنسی میں حالات کشیدہ ہونے کی وجہ سے نقل مکانی کرنے والے ہزاروں خاندانوں میں سے سینکڑوں گھرانے میران شاہ اور میر علی کی طرف واپس آنا شروع ہو گئے۔ کرفیو ختم ہونے کے بعد میران شاہ بنوں روڈ پر ٹریفک کی آمدورفت بھی بحال ہوئی ہے جس کی وجہ سے علاقے میں رونقیں بحال ہوئیں اور کاروباری مراکز بھی کھل گئے ہیں۔

نواز شریف نومبر کے پہلے ہفتے لاہورائیر پورٹ پر اتریں گے مسلم لیگ (ن) کے قائمقام صدر مخدوم جاوید ہاشمی نے میاں محمد نواز شریف کی ماہ نومبر کے پہلے ہفتے میں وطن واپسی کا اعلان کر دیا ہے۔ سعودی عرب سے واپسی پر اپنی رہائش گاہ پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ میاں محمد نواز شریف نے دوبارہ اپنی وطن واپسی کا فیصلہ سوچ سمجھ کر کیا ہے۔ سعودی حکومت کو بھی ان کی وطن واپسی پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ میاں نواز شریف پاکستان آکر مقدمات کا سامنا کرنے اور جیل برداشت کرنے کو تیار ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ نواز شریف اس بار لاہور ائیرپورٹ پر اتریں گے۔

شدید مہنگائی کا سلسلہ جاری ٹماٹروں کی قلت کے باعث فی کلو قیمت 150 روپے تک پہنچ گئی۔ بہت سی دکانوں پر ٹماٹر موجود ہی نہیں جبکہ جن دکانداروں کے پاس ہیں وہ منہ مانگی قیمت وصول کر رہے ہیں۔ لاہور کی ضلعی حکومت کے ایک افسر نے بتایا کہ ٹماٹروں کی بجائے سالن میں دہی ڈال کر کام چلایا جاسکتا ہے۔ ایک ہفتے کے دوران قیمت میں 90 روپے اضافہ ہوا۔ دیگر سبزیوں اور پھلوں کی قیمتوں میں بھی اضافہ دیکھنے میں آیا۔

حضرت ڈاکٹر منظور احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

ولادت: 1896ء

بیعت وزیارت: 1908ء

وفات: 18/ اکتوبر 1953ء

آپ حضرت مولوی محمد دلپذیر صاحب بھیروی رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں۔

1908ء میں جب حضور آخری دفعہ لاہور تشریف لے گئے اس وقت مجھے زیارت کا شرف حاصل ہوا اور پہلی دفعہ قادیان آیا جب خواجہ کمال الدین صاحب نے حضور کا لیکچر پیغام صلح لاہور بریڈلا ہال میں سنایا وہ سن کر قادیان آ گیا اور پھر دوسری دفعہ 1908ء کے سالانہ جلسہ پر قادیان آیا۔ مجھے یاد ہے کہ وہ جلسہ مدرسہ احمدیہ کے صحن میں ہوا تھا اور یہ بھی یاد ہے کہ حضرت خلیفہ اول کے لیکچر کے بعد جب حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا لیکچر ختم ہوا تو حضرت خلیفہ اول نے صاحبزادہ صاحب کی قرآن دانی کے متعلق چند تعریفی کلمات فرمائے تو میرے پاس ڈاکٹر بشارت احمد صاحب جو آجکل پیغامی ہیں بیٹھے ہوئے جھوم جھوم کر آہستہ آہستہ کہہ رہے تھے کہ سبحان اللہ سبحان اللہ آپ کے بعد یہی خلیفہ ہوں گے۔ میں ڈاکٹر صاحب سے اس وقت اس لئے واقف تھا کہ وہ اس وقت بھیرہ میں ہی تعینات تھے۔

حضرت مسیح موعود مہدی مسعود نے 14 نومبر 1902ء کو پنجابی نظم میں سلسلہ احمدیہ کے پیغام کو بہت عمدہ کام قرار دیتے ہوئے فرمایا:۔

''اس زمانہ کا یہی جہاد ہے''

حضرت ڈاکٹر منظور احمد صاحب مرحوم بھیروی نے اپنی زندگی کا بہت بڑا حصہ سلانوالی ضلع سرگودھا اور قادیان میں گزارا اور آپ دونوں جگہ دعوت الی اللہ میں سرگرم عمل رہے۔ آپ کی کتاب ''امام المتقین'' پنجاب کے حلقوں میں بہت پسند کی گئی۔ اس مقبول عام کتاب کے علاوہ آپ نے اور بھی کئی پنجابی نظمیں کہیں جو کئی لوگوں کو داخل احمدیت کرنے کا موجب بنیں۔ ذیل میں آپ کی تالیفات کی فہرست دی جاتی ہے۔

امام المتقین منظوم پنجابی۔ نجات المومنین منظوم پنجابی۔ خلافت دا بلاوا۔ 19 مطالبات تحریک جدید سوانح دلپذیر۔ مہدی دی چٹھی۔ مرزا مہدی۔ مہدی قادیان دے وچ آیا۔ گوربچن۔ شدھی۔ روحانی چرخہ گھڑیال احمدی۔ بیت احمدیہ لندن، مجربات دلپذیر،

محترم ڈاکٹر صاحب اردو زبان کے بھی عمدہ شاعر تھے۔ آپ کی اردو نظمیں سلسلہ احمدیہ کے اخبارات و رسائل میں شائع شدہ ہیں۔

(تاریخ احمدیت جلد 17 صفحہ 178)

سانحہ ارتحال

مکرم عمران راشد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے خسر مکرم فاروق احمد صاحب ابن مکرم ماسٹر عنایت اللہ صاحب وزیر آباد مورخہ 15/ اکتوبر 2007ء کو بعمر 61 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ اسی دن بعد نماز مغرب مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں پڑھائی۔ جس میں کثیر احباب نے شرکت کی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد راجہ صاحب نے ہی دعا کرائی۔ مرحوم مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر مربی سلسلہ لندن کے بہنوئی تھے احباب سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

اعلان داخلہ

فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور نے وفاقی حکومت کے حاضر سروس ملازمین کی بیٹیوں کے لئے ایم بی بی ایس سیشن 08-2007ء میں 7 مخصوص نشستوں پر داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

درخواست فارم وزارت صحت کی مندرجہ ذیل سرکاری ویب سائٹ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

(www.health.gov.pk)

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 6 نومبر 2007ء ہے۔ وزارت صحت انٹری ٹیسٹ کے انعقاد کرے گی جس کے لئے تاریخ/وقت/جگہ کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔ (نظارت تعلیم)

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
شاہد اسٹیٹ ایجنسی مین بازار۔ نشاط کالونی لاہور کینٹ
طالب دعا: شاہد مسعود اعوان
فون آفس: 0300-8180864-5745695

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی برمدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی ایک مکمل دوا ہے۔
(پیکنگ 25ML قیمت 150/ روپے 120ML قیمت -/600 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے موثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

ربوہ میں طلوع وغروب 18۔اکتوبر

طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:36

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں

پاکستان الیکٹرونکس

گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی سے سستے حاصل کریں۔

علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین، کلر T.V، پلازمہ T.V، LCd، مائیکروویو اوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔ A/C سروس کروائیں۔ صرف-/200 روپے میں اور بجلی کا بل بچائیں 20%

طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ پنجاب بلیز نمبر PEL)

042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127

26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

خوشخبری

عثمان الیکٹرونکس

سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے

Dawlance, Haier, Sabro, LG

Mitsubishi, Orient & Super Asia

اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں

اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔

سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے

7231680
7231681
7223204

طالب دعا: انعام اللہ

1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

ایک جانا پہچانا ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کررہا ہے۔

نیشنل الیکٹرونکس

آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس

042-7223228
7357309
0301-4020572

1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور

طالب دعا: منصور احمد شیخ

سپر دھماکہ آفر

اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ

سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکروویو اوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔

FAKHAR ELECTRONICS

فخر الیکٹرونکس

PH:042-7223347,7239347,7354873

Mob:0300-4292348,0300-9403614

1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ سپاکر پلازہ لاہور

Study in ireland & Switzerland

Tuition Fee & Consultancy Fee Paid After Visa

- Visa without Interview (Only in Ireland)
- Low Tuition Fee
- No Visa No Consultancy Fee
- Diploma, Bacherlor & Master Programs are available
- Minmum Education required Matric (Only for Ireland)
- Only 5.0 Bands required
- Credit Hours are Transferable in U.k

NO IELTS & TOEFL REQUIRED IN SWITZERLAND

ZEAL FUTURE CONSULTANTS PAKISTAN

ISLAMABAD OFFICE
Suit No 22, First Floor, Rosel Plaza
1-8 Markaz Islamabad Pakistan
PH:051-4862336,2512154 Fax: 051-4862337

Lahore Office
Office No 56, Ground Floor,
Landmark Plaza,Jail Road, Lahore Pakistan
Mobile: 0333-4766213,0333-4315991

اسٹیٹ ہاؤس

PCSIR STAFF کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

لاہور ربوہ میں پراپرٹی کی خرید وفروخت کیلئے

رابطہ
0333-4615339
0333-6713217

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، وجی ٹیبل ڈائز، کوکشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان
آف شکر گڑھ

12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل

042-6306163-6368130Fax:042-6368134

E-mail:amcpk@brain.net.pk

CELL#0300-4505055

البشیر۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ

جیولرز اینڈ بوتیک

ربوہ

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

6214510

0300-4146148, 049-4423173 شوروم ریلوے روڈ

شاہد الیکٹرک سٹور

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے

متصل احمدیت الفضل

سپرپرائٹر گول امین پور بازار فیصل آباد

میاں ریاض احمد فون: 2632606-2642605

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار: موسم گرما صبح 9 بجے تا 5 بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے

E-mail:bilal@cpp.uk.net

Admissions Open for Ireland & UK

Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.

آئرلینڈ اور یو کے کیلئے داخلے جاری ہیں

آئرلینڈ، یو کے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہو چکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دوسال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔

Education Concern ®

Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770

67-C, Faisal Town, Lahore.

Office:- 042-5177124 / 5162310

Fax:042-5164619

info@educationconcern.com

www.educationconcern.com

حبوب مفید اٹھرا

چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

NASIR ناصر

Ph:047-6212434 Fax:213966

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:6211550 Fax 047-6212980

Mob:0333-6700663

E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

Mob:
0300-9491442

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

دلہن جیولرز

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,

Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر

کانٹیکٹ لینز دستیاب ہیں

ڈاکٹر نعیم احمد

نعیم آپٹیکل سروس

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں

041-2642628
041-2613771

چوک کچہری بازار فیصل آباد

خالص شہد

خالص روغنیات

دارالحکمۃ مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ

فون: 047-6212395

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے

چوہدری آئرن سٹور

بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا 0483713984

طالب دعا: محمود احمد 0300-9605517

CPL-29FD